Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۵ محرم ۱۳۹۶ھ | ۲۸ صلح ۱۳۵۵ش | ۲۸ جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۲۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ صلح۔ الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل بتاریخ ۲۷ صلح سوا تین بجے بعد دوپہر بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے۔

حضور کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

تاحال انتڑیوں میں سوزش کی تکلیف ہے

احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ لمبی عمر عطا کرے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

ٹانگیں بالکل حرکت نہیں کر سکتیں شدید درد اٹھتا ہے

احبابِ جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ کے لئے خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں فرمائیں۔

گیمبیا سے اطلاع ملی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بھانجے عزیزم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر کو ۸ جنوری کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم خواجہ محمد یوسف صاحب کی نواسی اور مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر کی پوتی ہے۔ عزیزم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر مجلس نصرت جہاں کی طرف سے گیمبیا میں ڈینٹل سرجری کلینک کے انچارج ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور پاکیزہ لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار نسیم سیفی وکیل التعلیم تحریک جدید)

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا تربیتی جلسہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر اہتمام ۳۱ جنوری ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ بوقت ساڑھے تین بجے شام لجنہ ہال میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہو رہا ہے جس میں تمام ممبرات کی حاضری لازمی ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک کسی کے پاس حقیقی نیکیوں کا ذخیرہ نہیں وہ صحیح معنوں میں مومن نہیں ہے

اسی لئے خدا تعالیٰ نے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا تعلیم فرمائی ہے

"جب تک کسی کے پاس حقیقی نیکیوں کا ذخیرہ نہیں ہے تب تک وہ مومن نہیں ہے اسی لئے خدا تعالیٰ نے سورہ فاتحہ میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دعا تعلیم فرمائی ہے کہ انسان چوری زنا وغیرہ جیسے موٹے موٹے برے کاموں کو ترک کرنا ہی نیکی نہ جان لے بلکہ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ فرما کر بتلا دیا کہ نیکی اور انعام ایک الگ شے ہے جب تک اسے حاصل نہ کرے گا تب تک نیک اور صالح نہیں کہلائے گا۔ دیکھو خدا تعالیٰ نے یہ دعا نہیں سکھلائی کہ تو مجھے فاسقوں اور فاجروں میں داخل نہ کر۔ اور اس پر بس نہیں کیا بلکہ یہ سکھلایا کہ انعام والوں میں داخل کر۔ اس کے آگے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ان آیات سے یہ مطلب ہے کہ مومن کے نفس کی تکمیل اس وقت ہوتی ہے جبکہ وہ دو شربت پیتا ہے۔ ایک شربت کا نام تو کافوری ہے کہ جس کے پینے سے اس کا نفس بدیوں سے سرد ہو جاتا ہے جیسے کافور میں ایک خاصیت ہے کہ وہ زہریلی مواد کو جذب کرتا ہے ایسے ہی اس کے اندر جو زہر گناہ اور بدی کی ہوتی ہے وہ اس شربتِ کافوری سے جذب ہو جاتی ہے، اور دوسرا شربت زنجبیلی شربت ہے جس سے انسان کو نیکی کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے قرآن شریف میں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کی دعا تعلیم فرمائی ہے جس میں دونوں شربت اللہ تعالیٰ سے طلب کئے گئے ہیں"۔ (البدر ۳ جنوری ۱۹۰۵ء صفحہ ۳)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کیلئے

تحریکِ دعائے خاص

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ)

جیسا کہ احبابِ جماعت کو علم ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت عرصہ سے ناساز چلی آتی ہے مگر گزشتہ ماہ دسمبر سے جسم میں اور بالخصوص ٹانگوں میں شدید درد ہے جس کی وجہ سے آپ کے لئے اٹھنا بیٹھنا بہت مشکل ہو گیا ہے۔

آپ کا مبارک وجود جماعت کے لئے بہت ہی قیمتی ہے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد اور اللہ تعالیٰ کا ایک زندہ نشان ہیں۔ باوجود اپنی بیماری کے ہماری جماعت کے لئے دعائیں کرتی رہتی ہیں۔

میں احبابِ جماعت کو خاص طور پر یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دردِ دل سے اور التزام کے ساتھ دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے اور ہمیں آپ کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

خاکسار مرزا منور احمد

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
جلد ۲۸ صلح ۱۳۵۸ ہش
۲۸ جنوری ۱۹۷۹ء

زمانۂ نبویؐ میں غلبۂ حق کے مختلف مراحل

ازمنۂ گزشتہ میں اللہ تعالیٰ نے جب بھی اصلاحِ خلق اور غلبۂ حق کی غرض سے اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث کیا تو اس نے اپنے اُس مامور کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے صدہا تائیدی نشان ظاہر فرمائے۔ زمین میں بھی نشان ظاہر ہوئے اور آسمان میں بھی لیکن ہمیشہ ہوا یہی کہ ان نشانوں سے فائدہ اُٹھا کر بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے۔ اکثر لوگوں نے یہ کہہ کر کہ ایسا تو ہوا ہی کرتا ہے ان نشانوں کو چنداں اہمیت نہ دی۔ حق کی مخالفت اور گمراہی پر اصرار انہیں لے ڈوبا۔ وہ پہلے تو سزا دہی کے رنگ میں قسم ہا قسم کی بُرائیوں اور پلیدیوں میں مبتلا ہو کر اخلاقی لحاظ سے گرتے چلے گئے اور پھر آخر کار خدائی عتاب کا نشانہ بنے بغیر نہ رہے۔ اس کے بعد ہی ان کی آنکھیں کھلیں اور قبولِ حق کی انہیں توفیق نصیب ہوئی۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ کے وقت بھی ایسا ہی ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپؐ کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے زمین پر بھی نشان ظاہر فرما رہا تھا اور اس کے حکم سے آسمانوں میں بھی نشانوں کا ظہور ہو رہا تھا لیکن چند سعید روحوں کے سوا مکہ معظمہ میں رہنے والوں کی اکثریت ان نشانوں کو خاطر میں نہ لائی۔ وہ ان نشانوں کو جھٹلا جھٹلا کر شرک اختیار کئے رہنے پر مُصر رہی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۲)

ترجمہ:۔ تُو (انہیں) کہہ دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا (ہو رہا) ہے (یعنی کیسے کیسے نشان ظاہر ہو رہے ہیں) لیکن کسی قسم کے نشانات بھی خواہ امن کے ہوں خواہ ڈرانے والی خبریں اُن لوگوں کو فائدہ نہیں دیتیں جو ایمان نہ لانے پر مُصر ہوں۔

اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی کہ اگر خدا تعالیٰ اپنی مشیت کو نافذ کرتا تو سارے کے سارے ہی یکدم ایمان لے آتے لیکن اس نے ایسا نہیں چاہا ہے کہ انہیں ایمان لانے پر مجبور کرے بلکہ اس نے انہیں آزاد چھوڑا ہے اور ان سے یہ چاہا ہے کہ وہ اپنی عقل سے کام لے کر حق کو خود پہچانیں اور پھر کامل بصیرت کے ساتھ اس پر ایمان لائیں لیکن اگر وہ عقل سے کام نہیں لیں گے اور ایمان نہ لانے پر مُصر رہیں گے تو پھر انہیں اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اسی لئے فرمایا:۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۱)

ترجمہ:۔ اور اللہ کے دیئے ہوئے اذن کے سوا کسی شخص کے اختیار میں نہیں کہ وہ ایمان لے آئے اور وہ پلیدی کو انہی پر ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو مجبور نہیں کرتا کہ وہ ایمان لائے۔ ایمان وہی لاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل سے کام لے کر حق کو پا لیتا ہے اور پھر اسے قبول کرنے میں بھی وہ عقل سے کام نہیں لیتا۔ جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اور حق کو قبول کرنے کی بجائے حق کی مخالفت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں اور انکار کرنے پر مُصر رہتے ہیں انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے کہ وہ بُرائیوں اور پلیدیوں میں جن میں وہ پہلے ہی مبتلا ہوتے ہیں اور زیادہ دلیر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بُرے افعال کو بُرا جانتے ہوئے بھی وہ ان کا ارتکاب کرنے سے باز نہیں آتے۔ کوئی ترغیب اور وعظ و نصیحت ان پر اثر نہیں کرتی۔ ہر قسم کے معاصی ان میں سرعت کے ساتھ پھیلتے چلے جاتے ہیں۔ چوری، ڈکیتی، اغوا، زنا، جھوٹ، فریب، خیانت، قتل، شراب خوری، جوا وغیرہ میں وہ غرق ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کے دل میں اپنے ہموطنوں کو دولتِ ایمان سے مالا مال کر کے انہیں حق کی امان کے نیچے لانے کا جذبہ انتہا کو پہنچا ہوا تھا، بتایا کہ آپؐ انہیں جو حق کی مخالفت کرتے پر تُلے ہوئے ہیں ایمان لانے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ یہ لوگ عقل سے کام نہ لینے، خدائی نشانوں سے فائدہ نہ اُٹھانے اور وعظ و نصیحت اور تبلیغ کا کوئی اثر قبول نہ کرنے کی وجہ سے معصیت میں بڑھتے ہی چلے جائیں گے۔ یہ لوگ اُس انجام کی طرف بڑھ رہے ہیں جس انجام سے پہلی نافرمان قومیں دوچار ہوئی تھیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۳)

ترجمہ:۔ پھر کیا جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ ان کے ایام کے مشابہ ایام کے سوا کسی اور چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ تو ان سے کہہ کہ اچھا (اگر وہی نمونہ دیکھنا ہے تو) پھر تم لوگ انتظار کرو میں بھی یقیناً تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ ایسے لوگوں پر بالآخر ہماری گرفت آکر رہتی ہے اور جب وہ گرفت آتی ہے تو ہم اپنے رسولوں اور اُن پر ایمان لانے والوں کو اس سے بچا لیتے ہیں اور پکڑے وہی جاتے ہیں جو حق کی مخالفت میں حد سے زیادہ بڑھ جانے کے باعث اپنے آپ کو اس کا مستحق بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ اگلی ہی آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۴)

ترجمہ:۔ اور (جب وہ گرفت آجاتی ہے تو اُس وقت) ہم اپنے رسولوں کو اور انہیں جو ایمان لائے نجات دیتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے ذمہ (خود اپنا قائم کیا ہوا) ایک حق ہے کہ ہم مومنوں کو ضرور بچا لیا کرتے ہیں۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے آپؐ کو ایک خاص اعلان کرنے کا حکم دیا اور فرمایا:۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ (یونس آیت ۱۰۹)

ترجمہ:۔ تُو اُن سے کہہ کہ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آگیا ہے پس (اب) جو کوئی (اس کی بتائی ہوئی) ہدایت کو اختیار کرے تو وہ اپنی جان ہی کے (فائدہ کے) لئے ہدایت کو اختیار کرتا ہے۔ اور اگر اس راہ سے بھٹک جائے تو اس کا بھٹکنا بھی اس کی جان پر ہی (ایک وبال) ہوگا اور میں تمہارا کوئی ذمہ دار نہیں ہوں۔

یہ اعلان دراصل کفارِ مکہ کے لئے ایک وارننگ کی حیثیت رکھتا تھا۔ اس کے ذریعہ انہیں خبردار کیا گیا تھا کہ اگر اب بھی تم حق کی مخالفت سے باز نہ آئے تو تمہارے کئے کا وبال تم پر پڑے گا اور وہ یہی ہے کہ تم جن بُرائیوں میں مبتلا ہو ان میں اور بھی غرق ہوتے چلے جاؤ گے اور پھر وہ وقت آجائے گا جب تمہیں اپنے کئے کی سزا ملے گی۔ اور فی الحقیقت ایسا ہی ہوا اور آخر کار اسلام درجہ بدرجہ مختلف مراحل میں سے گزر کر غالب آگیا۔

پیار کی باتیں

اللہ کے جو پیارے ہوتے ہیں وہ پیار کی باتیں کرتے ہیں
احسان و کرم، اخلاص و وفا، ایثار کی باتیں کرتے ہیں

ظلمت کو مٹانے والے تو انوار کی باتیں کرتے ہیں
ہر آن وہ ربِّ محمدؐ کے دیدار کی باتیں کرتے ہیں

ہم عاجز بندے ہیں اُس کے، ہے پیار ہمیں تو اُن سے بھی
ہر بات پہ جو ہم سے اپنی تلوار کی باتیں کرتے ہیں

ہم موت سے ڈرنے والے نہیں ہم دار پہ چڑھ کر بھی ہمدم
سرکارِ دو عالمؐ کے عالی دربار کی باتیں کرتے ہیں

ہم مہدیٔ دوراں کے خادم دنیا میں جہاں بھی جا بیٹھیں
قرآن کی اور سب نبیوں کے سردار کی باتیں کرتے ہیں

دامانِ محمدؐ کے صدقے حاصل ہے ہمیں وہ صبر و رضا
ہم جلتی آگ میں پڑ کر بھی گلزار کی باتیں کرتے ہیں

اسلام کی فتح نمایاں کے آثار نمایاں ہیں ہر سُو
کم ہمت و کم ایمان ہیں وہ جو ہار کی باتیں کرتے ہیں

(مرسلہ صاحبزادہ مرزا ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہور علامات مسیح موعود — دجال اور یاجوج و ماجوج

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری

(۲)

شارحین حدیث نے لفظ دجال کی شرح میں تحریر کیا ہے کہ:-

۱- الدجال علی وزن فعّال فقال الدجل ھو الکذب والتمویہ وخلط الحق بالباطل وھو کذاب مموّہ خلاّب

(عمدۃ القاری شرح البخاری جلد ۱ صفحہ ۳۸۶)

کہ دجل جھوٹ اور ملمع سازی کو کہتے ہیں۔ حق کو باطل کے ساتھ ملا دینے کو کہتے ہیں پس دجال وہ ہے جو بہت جھوٹا، بہت ملمع ساز، بہت باطل کو حق سے ملانے والا ہو۔

۲- ابن درید کہتے ہیں کہ دجال کا نام اس لئے دجال رکھا گیا کیونکہ یغطی الارض بالجمع والکثیر مثل دجاہ تغطی الارض بیاضہا

(درقانی جلد ۹ صفحہ ۳۲۵)

کہ وہ اپنے بے شمار جمعیت کے ساتھ زمین کو اسی طرح ڈھانپ لے گا جس طرح دریائے دجلہ اپنے پانی سے زمین کو ڈھانپ لیتا ہے۔

۳- امام ثعلب کہتے ہیں:-

الدجال المموّہ یقال مُدَجِّل اذا طلی بذھب

(درقانی جلد ۹ صفحہ ۳۲۵)

کہ دجال ملمع کرنے والے کو کہتے ہیں۔ جب کسی دھات پر سونے کا پانی پھیر دیا جائے تو اُسے مُدَجِّل کہتے ہیں۔

۴- تفسیر لوامع التنزیل میں لکھا ہے:-

"چوں آں ملعون بکمال سحر خود با خود چشمہ ہائے آب و شیر و عسل میگرداند لہذا بدجال نامیدہ شد"

(لوامع التنزیل جلد ۳ صفحہ ۳۶۲)

ان حوالہ جات سے ثابت ہے کہ دجال فریب کار، ملمع ساز، خلق خدا کو دھوکہ دینے والا۔ انسان کو گمراہ کرنے کے لئے غلط عقائد پیش کرنے والا گروہ ہے وہ گروہ دنیا میں تجارتی سامان لیکر پھیل جائے گا اور اپنے مال و زر کے ذریعہ سے گمراہی کے طریق جاری کرے گا۔

دجال کی تعیین کے متعلق حکم و عدل کا فیصلہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:-

"دجال ایک شخص کا نام نہیں ہے لغت عرب کی رو سے دجال اس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے تئیں راست باز اور متدین ظاہر کرے مگر دراصل نہ دین ہو نہ متدین ہو بلکہ اس کی ہر ایک بات میں دھوکہ دہی اور فریب دہی ہو۔ سو یہ صفت عیسائیوں کے اس گروہ میں ہے جو پادری کہلاتے ہیں"

(کتاب البریہ صفحہ ۱۶۴ حاشیہ)

۲- قرآن شریف اس شخص کو جس کا نام حدیثوں میں دجال ہے۔ شیطان قرار دیتا ہے۔ جیسا کہ وہ شیطان کی طرف سے حکایت فرماتا ہے:-

قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ۔ قَالَ اِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ۔

یعنی شیطان نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ مجھے اس وقت تک ہلاک نہ کیا جائے جب تک کہ وہ مردے جن کے دل مر گئے ہیں دوبارہ زندہ نہ ہوں۔ خدا نے کہا کہ میں نے تجھے اس وقت تک مہلت دی سو وہ دجال جس کا حدیثوں میں ذکر ہے وہ شیطان ہی ہے۔ جو آخر زمانہ میں قتل کیا جائے گا۔ جیسا کہ دانیال نبی نے بھی یہی لکھا ہے اور بعض حدیثیں بھی یہی کہتی ہیں۔ اور چونکہ مظہر اتم شیطان کا آنحضرت ہے اس لئے سورۃ فاتحہ میں دجال کا تو کہیں ذکر نہیں مگر نصاریٰ کے شر سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا حکم ہے اگر دجال کوئی ایک شخص ہوتا تو قرآن شریف میں بجائے دجال کے خدا تعالیٰ یہ فرماتا وَلَا الضَّالِّیْنَ۔ یہ فرمانا چاہئے تھا۔ کہ ولا الدجال ۔ ۔ ۔ ۔ اور چونکہ وہ گروہ ہے اسلئے اس کا نام دجال رکھا گیا ہے۔ کیونکہ عربی زبان میں دجال گروہ کو بھی کہتے ہیں"

(حقیقۃ الوحی ۲۹-۳۰)

۳- دجال بہت گذرے ہیں اور شاید آگے بھی ہوں مگر وہ دجال اکبر جس کا دجل خدا کے نزدیک ایسا مکروہ ہے کہ قریب ہے جو اس سے آسمان ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں یہ گروہ مشت خاک کو خدا بنانے والا ہے۔ اس نے یہود یوں اور مشرکوں اور دوسری قوموں کے طرح طرح کے دجل قرآن شریف میں بیان فرمائے مگر یہ حقیقت کسی کے دجل کو نہیں ملی کہ اس دجل سے آسمان ٹکڑے ٹکڑے ہو سکتے ہیں پس جس گروہ کو خدا نے اپنے پاک کلام میں دجال ٹھہرایا ہے ہمیں نہیں چاہئے کہ اس کے سوا کسی اور کو دجال اکبر رکھیں۔ نہایت ظلم ہوگا کہ اس کو چھوڑ کر کوئی اور دجال اکبر تلاش کیا جائے"

(انجام آتھم صفحہ ۴۹-۵۰)

۴- "دراصل یہی لوگ دجال ہیں جن کو پادری فیروز دین فلاسفر کہا جاتا ہے۔ یہ پادری اور یورپین فلاسفر دجال معہود کے دو جزو ہیں جن سے وہ ایک اژدھا کی طرح لوگوں کے ایمان کو کھا جاتا ہے اول تو احمق اور نادان لوگ پادریوں کے پھندے میں پھنس جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص ان کے دلیل اور جھوٹے خیالات سے کراہت کر کے ان سے بچا رہتا ہے تو وہ یورپین فلاسفروں کے پنجے میں ضرور آ جاتا ہے میں دیکھتا ہوں کہ عوام کو پادریوں کے دجل کا زیادہ خطرہ ہے اور خواص کو فلاسفروں کے دجل کا زیادہ خطرہ"۔

(کتاب البریہ صفحہ ۲۵۲ حاشیہ)

بعض دوسرے لوگوں کے حوالے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دجال کی جو تعیین فرمادی ہے وہ نہایت واضح اور نمایاں ہے واقعات سے اس کی تصدیق ہو رہی ہے یہی وجہ کہ بعض دوسرے لوگ بھی اسے تسلیم کر رہے ہیں۔

۱- جناب ابو الجمال احمد مکرم صاحب عباسی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ:-

"ہمارا دعویٰ ہے کہ حدیثوں میں دجال سے کوئی فرد خاص مقصود نہیں۔ مزید کوئی مذموم لفظ ہے کہ دجالی سے دجالی صفت لوگ مراد ہیں اور دجال کی جو صفت بیان کی گئی ہے وہ بالکل اہل یورپ پادریوں پر صادق آتی ہے"

(کتاب حکمت بالغہ مطبوعہ حیدرآباد دکن صفحہ ۱۳۲)

۲- مولانا مودودی سید ابو الاعلیٰ مودودی نے طلوع اسلام کا ایک حوالہ دیا ہے:-

الٰہی! مستحق مسلم کا ابا قومی گنجاں ہے
فرنگی لشکر دجال ہیں یاجوج ہیں اس کا

(مدینہ ۲۲ نومبر ۱۹۳۳ء)

۳- مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے تحریر کیا ہے کہ:-

"یہ بھی فرمایا گیا کہ قریب قیامت کے دجال بجز حرمین تمام جگہ حرمین میں پہنچ جائے گا۔ اگر عیسائی شہزادیوں کا گزر جزیرہ عرب میں ہوا تو یقین جانو کہ قیامت نہایت قریب ہے اور بڑا انقلاب ہونے والا ہے"

(اخبار اہلحدیث امرتسر ۲۸ مارچ ۱۹۱۲ء)

خلاصہ بیان یہ ہے کہ احادیث نبویہ میں دجال اور اس کے فتنہ کی جو خبریں دی گئی ہیں ان کا مصداق پادریوں کا گروہ ہے اور ان کی فتنہ پردازی ہے

گویا دجال نکل چکا ہے اس کا ظہور ہو گیا ہے مسیح موعود کے تشریف لانے کی یہ علامت پوری طرح متحقق ہو چکی ہے۔

پیشگوئیوں میں استعارات

یاد رہے کہ تمام مذاہب کا مسلمہ اصل ہے کہ پیشگوئیاں استعارات سے پر ہوتی ہیں۔ ان کے الفاظ تعبیر طلب ہوتے ہیں ان کو ظاہر پر محمول کرنا ٹھوکر کا موجب ہوتا ہے پہلی قوموں نے اس مقام پر سخت لغزش کھائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دجال کے بارے میں جو روایات وارد ہیں وہ بھی استعاروں کے رنگ میں ہیں بعض روایات تو صریحاً افسانہ نظر آتی ہیں بیانات میں کافی تضاد بھی ہے اس لئے ساری روایات قابل قبول نہیں ہیں جو قابل قبول ہیں ان میں بھی تاویل کے بغیر گزارہ نہیں۔

دجال کے بارے میں روایات کا خلاصہ یہی ہے کہ اس کا فتنہ دنیا کا عظیم تر فتنہ ہے وہ فتنہ بہت سے انسانوں کی گمراہی کا موجب ہوگا۔ دجال دین کے لحاظ سے اندھا ہوگا مگر دنیا کے لحاظ سے بہت ہوشیار ہوگا وہ ایک گروہ ہے جو گویا سے تعلق رکھتا ہے۔

ہم نے احادیث متعلقہ دجال کو قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں قبول کر کے دجال کی تعیین کر دی ہے اسباب میں حضرت حکم عدل الامام المہدی کا فیصلہ بھی پیش کر دیا ہے اور بعض دوسرے اہل علم کی رائے بھی ذکر کر دی ہے سب کا لب لباب یہی ہے کہ عیسائی پادریوں کا گروہ بھی دجال ہے۔

یاجوج اور ماجوج

تورات، انجیل اور قرآن مجید میں یاجوج ماجوج کا ذکر موجود ہے۔ یاجوج ماجوج کا فتنہ آخری زمانہ میں سب سے عظیم فتنہ ہے۔ یاجوج اور ماجوج کی تباہی اور بربادی یا ان کا اصلاح پانا ہدایت پانا فتنہ ہونا دنیا کا سب سے بڑا واقعہ ہے۔ اس لئے صحف سماویہ میں انکا تذکرہ ہے۔ تاریخی کتابوں میں ان کا بیان ہے۔ بعض افسانہ نگاروں نے ان کے بارے میں نہایت مبالغہ آمیز اور غیر معقول قصے بھی گھڑ رکھے ہیں۔ تاہم یہ حقیقت اپنی جگہ پر قائم ہے کہ یاجوج ماجوج کا فتنہ آخری زمانہ کا سب سے بڑا فتنہ ہے۔

یاجوج ماجوج کے بارے میں صحیح حالات اور حقیقی پیشگوئیاں قرآن مجید نے بیان فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی دو سورتوں میں یاجوج ماجوج کے نام لیکر ان کا ذکر کیا ہے۔ سورۃ الانبیاء میں فرمایا:

وَحَرَامٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا
اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ حَتّٰى
اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ
وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَاقْتَرَبَ
الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ
شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ
هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝
اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ
جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا
وَارِدُوْنَ ۝

(الانبیاء ع ۶)

دوسری جگہ سورۃ الکہف میں ذوالقرنین کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا
عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝
قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ
رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ
الصَّدَفَيْنِ قَالَ
انْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ
نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْٓ
اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ
يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا
لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۝
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ
جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَكَانَ
وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ
فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا
جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ
عَرْضًا ۝ الَّذِيْنَ

كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ
عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝

(الکہف ع ۱۱)

ان چار آیات کریمہ میں چار اہم بنیادی امور کا بیان ہے۔

اوّل۔ یاجوج و ماجوج کی صفات و حالات کا تذکرہ ہے

دوم۔ یاجوج و ماجوج کے دو فتنوں کی طرف اشارہ ہے ایک جبکہ وہ محصور اور محدود المقام تھے دوسرے جبکہ وہ آخری زمانہ میں دنیا بھر میں پھیل جائیں گے

سوم۔ پھر ان آیات میں ذوالقرنین اور آخری موعود کا تذکرہ ہے وعدہ کے وقت کا بیان ہے

چہارم۔ آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ یاجوج و ماجوج کا انجام کیا ہوگا اور آسمانی تقدیر ان کے بارہ میں کس طرح ظاہر ہوگی۔

یاجوج و ماجوج کی تعیین

(الف) پہلا سوال یہ ہے کہ یاجوج و ماجوج کون ہیں؟ اس بارے میں سب سے پہلے توراۃ کے مندرجہ ذیل بیانات ہمارے راہنمائی کرتے ہیں۔ لکھا ہے

(۱) یافث کے بیٹے یہ ہیں۔ جومر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس"

(پیدائش ۱۰/۲)

(۲) خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ کہ دیکھ اے جوج! روش اور مسک اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوں" (حزقیل ۳۸/۳)

(۳) اور میں ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجوں گا۔ اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں" (حزقیل ۳۹/۶)

بائیبل کے ان بیانات سے ظاہر ہے کہ حضرت نوحؑ کے بیٹے یافث کی اولاد میں ایک بیٹا ماجوج نام تھا۔ نیز یہ کہ جوج روش اور ماسک کے سردار ہیں۔ پھر یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ماجوج قوم کا تعلق جزائر سے بھی ہے۔

(ب) یاجوج ماجوج کی تعیین میں خود اس نام کی لغوی حقیقت بھی ہماری راہبری کر سکتی ہے۔ بلکہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اس نام پر غور کرنے سے ہم یقینی طور پر یاجوج و ماجوج کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

علامہ ابوالبقاء اپنی مشہور کتاب املاء ما من بہ الرحمٰن فی الاعراب لابی البقاء کے نام سے مشہور ہے۔ تحریر کرتے ہیں۔

"... کلاھما من اَجَّ یَئِجُّ اذا اسرع او من اُجِّجَ النار اذا التھبت"

(الاعراب لابی البقاء جلد ۲ صفحہ ۵۵ مطبوعہ مصر)

کہ دونوں لفظوں یاجوج ماجوج کا اشتقاق یا تو اَجَّ الظلیم (شتر مرغ تیز رفتاری سے چلا) سے بمعنی سرعت ہے۔ اور یا اُجِّجَ النار (آگ بھڑک اٹھی) مشتق ہے۔ بمعنی مشتعل ہونے کے۔

امام فخر الدین رازی نے اپنی تفسیر میں یاجوج ماجوج کے سلسلہ میں تحریر کیا ہے کہ:

قال الکسائی یاجوج ماخوذ من تاججّ النار و لھبھا فلسرعتھم فی الحرکۃ سمّوا بذالک وماجوج من موج البحر ....

قال القتیبی ھو ماخوذ من قولھم اَجَّ الظلیم فی مشیہ یئجّ اجّا اذا ھرول وسمعت حفیفہ فی عدوہ"

(الرازی جلد ۲ صفحہ ۶۷۳ مطبوعہ مصر)

الرازی کہتے ہیں کہ یاجوج آگ کے شعلہ زن ہونے اور بھڑکنے سے ماخوذ ہے۔ یاجوج ان کا نام ان کے تیز حرکت کرنے کے باعث رکھا گیا ہے۔ ماجوج موج البحر (سمندر کی لہر) سے ماخوذ ہے۔ امام قتیبی کہتے ہیں۔ کہ اَجَّ الظلیم سے ماخوذ ہے۔ یہ فقرہ اس وقت بولتے ہیں۔ جب شتر مرغ اتنا دوڑتا ہے کہ اس کے دوڑنے کی آہٹ سنائی دیتی ہے۔ ان لوگوں کو یاجوج ماجوج ان کی تیز رفتاری کے باعث کہا گیا ہے۔ (باقی)

درخواست دعا

ہمارے ایک مخلص بھائی مکرم نعمت کرنل محمد سعید صاحب لاہور چھاؤنی کے ایک صاحبزادے بنام ڈبیر احمد جو عرصہ ہوا ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے تاحال مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوئے احباب کرام کی خدمت میں موصوف کی مکمل صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

وکیل اعلیٰ تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۶)

مسل نمبر ۲۲۴۰۳

میں امۃ السلام زکیہ بنت چوہدری فضل کریم خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زنگ طلائی وزنی دو ماشہ مالیتی -/۱۱۰ روپے۔

۲۔ نقد مبلغ -/۱۰۶ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ السلام زکیہ بنت چوہدری فضل کریم خان صاحب مکان ۸/۶۲۵ محلہ چوہدری وارث خان راولپنڈی شہر۔

گواہ شد۔ فضل کریم خان (والد موصیہ) راولپنڈی۔

گواہ شد۔ نواب خان بٹ صدر حلقہ سید پوری گیٹ راولپنڈی شہر۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۴

میں امۃ الکافی بنت سید سعید احمد صاحب قوم سید پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الکافی بنت سید سعید احمد صاحب ۱۲۹ آفیسر کالونی۔ کیولری گراؤنڈ۔ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد۔ سید حسین احمد وصیت نمبر ۲۱۸۰۰

لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۵

میں محمد اسحاق ولد صدر الدین صاحب۔ قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۱۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۳ ایکڑ واقع میانوالی خانانوالی قیمت -/۹۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۴۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد اسحاق ساکن میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ محمد شریف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ خدا بخش ولد نظام الدین صاحب وصیت نمبر ۱۰۱۳۱۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۷

میں صالح محمد ولد غلام محمد صاحب قوم عوان پیشہ امیدوار ٹیچر عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن نوشاب ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ صالح محمد ولد غلام محمد صاحب محلہ آہیر انوالہ نوشاب ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ عبد الغفار خان وصیت ۱۸۹۴۰ نوشاب ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ رانا حمید اللہ ولد رانا اللہ دین صاحب مرحوم کوچہ احمدیہ نوشاب ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۸

میں رشید احمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۴ کنال واقع ۶۹ گھسیٹ پورہ قیمت -/۴۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت دوکانداری ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ رشید احمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ خدا بخش سیکرٹری تعلیم وصیت نمبر ۱۷۴۷۱ ۶۹ گھسیٹ پورہ۔ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ جماعت علی شاہ ولد سید محمد حسین شاہ صاحب دار العلوم ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۹

میں رابعہ بی بی زوجہ چوہدری سکندر خان صاحب قوم جٹ ریلوے پیشہ خانہ داری عمر ۹۵ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن بھوڈی ملھیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رابعہ بی بی زوجہ چوہدری سکندر خان صاحب بھوڈی ملھیاں براستہ پسرور ضلع سیالکوٹ

گواہ شد۔ رشید احمد ولد چوہدری نبی بخش صاحب بھوڈی ملھیاں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ محمود احمد ولد چوہدری سکندر خان صاحب بھوڈی ملھیاں ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۰

میں طاہرہ نسرین زوجہ ڈاکٹر منیر الحق خان صاحب قوم کھکھے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۲۵ تولہ مالیتی -/۱۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طاہرہ نسرین W. Block 70 B. اقبال ٹاؤن۔ نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن۔ پاپوش نگر۔ کراچی ۵۳

گواہ شد۔ اشتیاق احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ خان صاحب بھٹی۔ بڑا میدان۔ ناظم آباد۔ کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۱

میں مریم صدیقہ بیگم بیوہ ڈاکٹر غفور الحق صاحب مرحوم قوم کھکھے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۶۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ۱۰ تولہ مالیتی -/۶۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صدیقہ بیگم بیوہ ڈاکٹر غفور الحق صاحب ناظم آباد محلہ ۱۱/۱۱/۸ ابن سینا روڈ۔ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن۔ پاپوش نگر۔ کراچی ۵۳

گواہ شد۔ اشتیاق احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ خان صاحب بھٹی۔ بڑا میدان ناظم آباد۔ کراچی۔

(باقی)

تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ صالح محمد ولد غلام محمد صاحب محلہ آہیر انوالہ نوشاب ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ عبد الغفار خان وصیت ۱۸۹۴۰ نوشاب ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ رانا حمید اللہ ولد رانا اللہ دین صاحب مرحوم کوچہ احمدیہ نوشاب ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۸

میں رشید احمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۴ کنال واقع ۶۹ گھسیٹ پورہ قیمت -/۴۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت دوکانداری ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ رشید احمد ولد چوہدری غلام محمد صاحب ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ خدا بخش سیکرٹری تعلیم وصیت نمبر ۱۷۴۷۱ ۶۹ گھسیٹ پورہ۔ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ جماعت علی شاہ ولد سید محمد حسین شاہ صاحب دار العلوم ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۰۹

میں رابعہ بی بی زوجہ چوہدری سکندر خان صاحب قوم جٹ ریلوے پیشہ خانہ داری عمر ۹۵ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن بھوڈی ملھیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ رابعہ بی بی زوجہ چوہدری سکندر خان صاحب بھوڈی ملھیاں براستہ پسرور ضلع سیالکوٹ

گواہ شد۔ رشید احمد ولد چوہدری نبی بخش صاحب بھوڈی ملھیاں ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ محمود احمد ولد چوہدری سکندر خان صاحب بھوڈی ملھیاں ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۰

میں طاہرہ نسرین زوجہ ڈاکٹر منیر الحق خان صاحب قوم کھکھے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۲۵ تولہ مالیتی -/۱۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طاہرہ نسرین W. Block 70 B. اقبال ٹاؤن۔ نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن۔ پاپوش نگر۔ کراچی ۵۳

گواہ شد۔ اشتیاق احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ خان صاحب بھٹی۔ بڑا میدان ناظم آباد۔ کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۴۱۱

میں مریم صدیقہ بیگم بیوہ ڈاکٹر غفور الحق صاحب مرحوم قوم کھکھے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۶۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ۱۰ تولہ مالیتی -/۶۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صدیقہ بیگم بیوہ ڈاکٹر غفور الحق صاحب ناظم آباد محلہ ۱۱/۱۱/۸ ابن سینا روڈ۔ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن۔ پاپوش نگر۔ کراچی ۵۳

گواہ شد۔ اشتیاق احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ خان صاحب بھٹی۔ بڑا میدان ناظم آباد۔ کراچی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے سلسلہ میں ایک ضروری اعلان

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ وقفِ جدید کا نیا سال یکم جنوری سے شروع ہو چکا ہے چنانچہ اب جماعتوں میں فارم برائے وعدہ جات بھجوائے جا رہے ہیں۔ عہدیداران متعلقہ سے گذارش ہے کہ وہ نئے سال کے وعدہ جات نمایاں اضافہ کے ساتھ جلد بھجوائیں نیز چندہ بھجواتے وقت یہ تخصیص فرما دیا کریں کہ اس میں اتنی رقم سالِ گذشتہ ۱۹۷۵ء کی ہے اور اتنی رقم سال ۱۹۷۶ء کی ہے تاکہ اندراجات میں غلطی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔

نیز یہ بھی تاکیداً عرض ہے کہ سالِ گذشتہ ۱۹۷۵ء کا حساب عنقریب بند کیا جا رہا ہے اس لئے براہ مہربانی گزشتہ سال سے تعلق رکھنے والی جملہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائیں اور ان کے بارہ میں یہ بھی وضاحت فرما دی جائے کہ اس میں کتنی رقم بالغان سے تعلق رکھتی ہے اور کتنی دفتر اطفال سے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے

یونیورسٹی باسکٹ بال چیمپئن شپ جیت لی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے پنجاب یونیورسٹی کے تحت منعقد ہونے والے باسکٹ بال کے مقابلوں میں شاندار اور نمایاں کامیابی حاصل کر کے یونیورسٹی باسکٹ بال چیمپئن شپ کا اعزاز برقرار رکھا۔ امسال یہ مقابلے دیال سنگھ کالج لاہور کی گراؤنڈ میں مورخہ ۱۹ جنوری سے شروع ہوئے تھے۔ ہمارے کالج کی ٹیم کا سیمی فائنل کا مقابلہ گورنمنٹ کالج لورلیالہ سے ہوا جو اس نے ۳۵ پوائنٹ کے مقابلہ میں ۹۵ پوائنٹ حاصل کر کے جیت لیا۔ اس چیمپئن شپ میں ہمارے کالج کی ٹیم کا فائنل مقابلہ ایف سی کالج لاہور کی ٹیم سے ہوا۔ یہ مقابلہ بہت دلچسپ تھا۔ ہماری ٹیم نے بہت عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور مدِ مقابل کو شکست دے کر یہ مقابلہ جیت لیا اور خدا کے فضل سے اس سال کی چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کر لیا۔

مندرجہ ذیل کھلاڑیوں کے نام قابلِ ذکر ہیں: عبدالمتین چیمہ، سجاد احمد ملک، عبدالرحیم، ظہیر احمد شاہ، عبدالشکور رانا، طاہر احمد، مظفر محمود باجوہ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کالج کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔

(خاکسار محمد اسلم شاد منگلا ایم۔ اے انچارج باسکٹ بال تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں شروع ہو گئیں

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے ۲۶ صلح/جنوری کو دوپہر سوا دو بجے جامعہ احمدیہ کی تین روزہ سالانہ کھیلوں کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت وزادھم بسطۃ فی العلم والجسم تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ انسان کے لئے علم اور جسمانی طاقت و قوت دونوں ضروری ہیں۔ علم کے ذریعہ انسان مختلف فیصلے کرتا ہے اور جسمانی قوت اور طاقت کے ذریعہ ان فیصلوں پر عمل کرتا ہے۔ پس علم اور جسمانی طاقت دونوں کا حصول انسان کی کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو علم کی دولت سے بھی مالا مال کرے اور جسمانی صحت و قوت سے بھی نوازے۔ بعد ازاں آپ نے دعا کرائی اور اس طرح جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا آغاز ہوا۔ (نامہ نگار)

ساتواں آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام ساتواں آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ۵، ۶، ۷، ۸ فروری بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ مندرجہ ذیل سیکشنوں میں کھیلا جائیگا۔ داخلہ فیس ۴ فروری ۷ بجے شام تک سیکرٹری ٹورنامنٹ تک پہنچ جانی چاہیئے۔

(۱) سنگل سینئر ۱/- (۲) ڈبل سینئر ۱/- (پورا ٹیم) (۳) سنگل جونیئر ۱۶ سال تک ۵۰/- (۴) ڈبل جونیئر ۱۶ سال تک ۵۰/- (۵) سنگل جونیئر ۱۴ سال تک ۵۰/- (۶) ڈبل جونیئر ۱۴ سال تک ۵۰/- (۷) نیو قمر سنگل ۵۰/- (۸) نیو قمر ڈبل ۵۰/- (۹) لکی ڈبل ۱/- (۱۰) مہتممین سیکشن ۱/- (۱۱) ٹیم سیکشن ۵۰/-

مزید تفصیلات کے لئے ایوانِ محمود میں تشریف لائیے۔

سید شعیب احمد
سیکرٹری ساتواں آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

دعائے مغفرت

(۱) افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے بڑے بھائی محترم میاں فضل کریم صاحب پراچہ فاروقی ایڈووکیٹ بھیرہ لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۱۸ جنوری ۱۹۷۶ء کو ربوہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نہایت سادہ، منکسر المزاج، علم دوست، دیندار اور مخلص احمدی تھے۔ دین کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے۔ کچھ عرصہ جماعت احمدیہ بھیرہ کے امیر بھی رہے۔

مرحوم موصی تھے۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے ۱۸ جنوری کو بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے۔ ان کے پسماندگان کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے اور صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالرحیم پراچہ راسلام آباد)

(۲) افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم مولوی عبدالشکور صاحب مبلغ اسلام اور مکرم عبدالرشید صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی والدہ محترمہ سردار بی بی صاحبہ زوجہ محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ٹھروہ ضلع سیالکوٹ ۱۶ جنوری ۱۹۷۶ء کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید۔ ربوہ)

خواہشمند احباب توجہ فرمائیں

لاہور شہر میں کام کرنے کے لئے درج ذیل دو مستقل آسامیوں کے لئے پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے درخواستیں مطلوب ہیں:

(۱) BOILER ENGENEER — بوائلر انجنیئر
(۲) FOREMAN MAINTAINER — فورمین مین ٹینر

تنخواہ مناسب اور قابلیت کے مطابق ہوگی۔

(سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ لاہور، دارالذکر ۱۱۵ علامہ اقبال روڈ لاہور)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجلاس عام

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کا سالانہ اجلاس عام بروز اتوار مورخہ یکم فروری ۱۹۷۶ء صبح دس بجے سے دوپہر ایک بجے تک مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں ہوگا جس میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد خطاب فرمائیں گے۔

تمام دوستوں سے شمولیت کی درخواست ہے۔ حاضری میں اوّل آنے والی مجلس کو خاص انعام دیا جائے گا۔

(نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ترجیحی اجلاس

انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۲ فروری بروز سوموار بعد نماز مغرب مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ترجیحی اجلاس منعقد ہوگا۔

ربوہ کے جملہ خدام سے اس اجلاس میں شریک ہونے کی درخواست ہے۔

محمد شفیق قیصر
مہتمم مقامی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴